رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۵ | ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللہ اکبر

الہامنہ غلام احمد قادیانی

الفضل قادیان

روزنامہ

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

شرح چندہ پیشگی
سالانہ للعہ
ششماہی ۸ر
سہ ماہی ۴ر

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸ ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵ | مورخہ ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۵۵ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۱۰ مارچ ۱۹۳۷ء | نمبر ۵۶

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ربّانی سپاہیوں کی رُوحانی وردی

"انبیاء و اولیاء ابتلاء سے خالی نہیں ہوتے۔ بلکہ سب سے بڑھ کر انہی پر ابتلا نازل ہوتے ہیں۔ اور انہی کی قوتِ ایمانی اُن آزمائشوں کی برداشت بھی کرتی ہے۔ عوام الناس جیسے خدا تعالیٰ کو شناخت نہیں کر سکتے۔ ویسے اس کے خالص بندوں کی شناخت سے بھی قاصر ہیں۔ بالخصوص ان محبوبانِ الٰہی کی آزمائش کے وقت میں تو عوام الناس بڑے بڑے وصوکوں میں پڑ جاتے ہیں۔ گویا ڈوب ہی جاتے ہیں۔ اور اتنا صبر نہیں کر سکتے۔ کہ اُن کے انجام کے منتظر رہیں۔ عوام کو یہ معلوم نہیں۔ کہ اللہ جلشانہٗ جس پودے کو اپنے ہاتھ سے لگاتا ہے۔ اس کی شاخ تراشی اس غرض سے نہیں کرتا۔ کہ اس کو نابود کر دے۔ بلکہ اس غرض سے کرتا ہے کہ تا وہ پودا پھول اور پھل زیادہ لائے۔ اور اس کے برگ اور بار میں برکت ہو۔ پس خلاصۂ کلام یہ کہ انبیاء اور اولیاء کی تربیتِ باطنی اور تکمیلِ روحانی کے لئے ابتلاء کا اُن پر وارد ہونا ضروریات سے ہے۔ اور ابتلاء اس قوم کے لئے ایسا لازمِ حال ہے۔ کہ گویا ان ربانی سپاہیوں کی ایک رُوحانی وردی ہے جس سے یہ شناخت کئے جاتے ہیں۔ اور جس شخص کو اس سنت کے برخلاف کوئی کامیابی ہو۔ وہ استدراج ہے نہ کامیابی" (تبلیغ رسالت جلد اول ص۱۲۴)

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ مارچ ۱/۲ ۷ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے دائیں پاؤں کے انگوٹھے کے ورم اور درد میں پہلے سے نمایاں کمی ہے۔ مگر ابھی تک نہ تو پورے طور پر ورم اُترا ہے۔ اور نہ ہی درد دُور ہوا ہے۔ گو اب زمین پر پاؤں رکھنے سے درد محسوس نہیں ہوتا۔ مگر ورم کی جگہ پر انگلی سے دبانے سے بہت درد محسوس ہوتا ہے۔ کل رات سے بائیں پاؤں کے انگوٹھے میں بھی کچھ درد کی شکایت ہوگئی ہے۔ پیچش کی تکلیف بفضلہٖ کے فضل سے کمی پر ہے یعنے ورم بھی کم ہے۔ اور درد بھی کم ہے۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب نے بحیثیت نائب ناظر تعلیم و تربیت کام شروع فرما دیا ہے۔

جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ لاہور سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔

آج سنٹر قادیان میں میٹریکولیشن کا امتحان شروع ہوا۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان۔ ڈی۔ اے۔ وی ہائی سکول قادیان۔ اور ڈی۔ بی۔ ہائی سکول سری گوبندپور کے طلباء اس میں شامل ہیں۔ بعض پرائیویٹ طلباء بھی امتحان میں شریک ہوئے۔ سپرنٹنڈنٹ مسٹر بشیر الدین صاحب بی۔ ایس۔ سی۔ بی۔ ٹی ہیڈ ماسٹر مشن ہائی سکول دھاریوال اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بی۔ اے قادیان ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مناظرہ میں ناکامی پر انجمن سیف الاسلام دہلی کی مفسدہ پردازی

دہلی ۶ مارچ (بذریعہ ڈاک) آج بوقت شام ختم نبوت پر مناظرہ ہوا۔ جناب ابوالعطاؑ مولوی اللہ دتا صاحب نے نہایت فصاحت و بلاغت کے ساتھ کامیاب مناظرہ کیا۔ یہاں تک اس کا اثر تھا۔ کہ بڑے سے بڑے فریق مخالف کے مولوی اور عوام تک مرعوب تھے۔ آخر میں فریق مخالف نے لوگوں کو اکسا کر فساد پر آمادہ کیا۔ حالانکہ ہماری طرف سے مولوی محمد یار صاحب عارف نے انجمن سیف الاسلام اور پبلک دہلی کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے نہایت خاموشی اور سکون کے ساتھ مناظرہ سنا۔ اور ہمیں اپنی انجمن میں وقت دیا۔ اس بات کا بھی پبلک پر نہایت عمدہ اثر ہوا۔ جو کہ مخالف فریق کو ناگوار گذرا اسپر مولوی ابوالوفا شاہجہانپوری نے لوگوں کو اکسایا۔ کہ توبہ کرواؤ اور جانے نہ دو جس وقت ہمارے مولوی صاحبان اور احباب جماعت واپس جارہے تھے۔ تو پیچھے سے آکر لاٹھیوں سے حملہ کر دیا۔ اگر ہماری طرف سے بھی ترکی بہ ترکی جواب دیا جاتا تو بات بہت بڑھ جاتی۔ لیکن ہماری طرف سے کسی نے ہاتھ نہ اٹھایا۔ ہمارے کئی دوستوں کو شدید ضربیں آئیں۔ لاٹھیاں تو اکثر دوستوں اور علما کے بھی لگیں۔ شریف پبلک نے ہمارے رویہ کی بہت تعریف کی۔ اور انجمن سیف الاسلام والوں کو لعنت ملامت کی۔ رات کے وقت سناتن دھرمیوں کا مناظرہ تھا۔ مگر انہوں نے آنے سے انکار کر دیا۔ اور کہا جہاں ایسا غنڈہ پن کا مظاہرہ ہو وہاں ہم جانا نہیں چاہتے۔ سنا گیا ہے۔ کہ صبح مولوی عمرالدین وغیرہ پیغامیوں کی بھی پگڑیاں اچھالی گئی تھیں۔ اور فساد ہوتے ہوتے رہ گیا تھا۔ شہر کے اکثر شریف لوگوں نے ہمارے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اور فریق مخالف کی جہالت اور درندگی کی مذمت کی۔

خاکسار۔ غلام حسین از دہلی

امرت سر کے احرار کی سزا بحال رہی

امرت سر ۶ مارچ (بذریعہ ڈاک) مسٹر اے برائن آئی۔ سی۔ ایس مجسٹریٹ درجہ اول امرت سر نے بہاؤالحق قاسمی۔ عبدالحمید بٹ۔ احمد دین۔ نور احمد عبداللہ اور بشیر احمد احرار کو زیر دفعہ ۱۴۷ و ۲۹۷ تعزیرات ہند مجرم قرار دے کر اول الذکر دو کو چار چار ماہ قید سخت اور باقیوں کو تین تین ماہ قید سخت کی سزا دی تھی۔ اس کے خلاف انہوں نے سشن کورٹ میں اپیل دائر کی تھی۔ آج اس کا فیصلہ سنایا گیا۔ صرف ایک ملزم بشیر احمد کو رہا کیا گیا۔ اور باقی سب کی اپیل خارج کر کے عدالت ماتحت کا فیصلہ بحال رکھا گیا۔

ان سزا یافتگان نے گزشتہ موسم گرما میں ایک احمدی بچہ کی لاش کو عام قبرستان میں دفن کرنے سے روکا تھا۔ اور پولیس نے ان کو گرفتار کر کے لاش دفن کرائی تھی۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۵ مارچ سے ۸ مارچ ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

۹۸	MR. MARTINDALE SPEECHLH لوئر برما		
۹۹	فضل الٰہی صاحب ضلع جہلم	۱۰۳	مسماۃ مراد بی بی صاحبہ ضلع امرتسر
۱۰۰	میاں سراج الدین صاحب سیالکوٹ	۱۰۴	مسماۃ حسین بی بی صاحبہ "
۱۰۱	مسماۃ گلاب بی بی صاحبہ "	۱۰۵	مرزا غلام جیلانی صاحب ضلع ہزارہ
۱۰۲	محمد خان صاحب ضلع فیروزپور		

شکریہ احباب

برادرم مرحوم ملک نواب الدین صاحب کی وفات پر اس کثرت سے احباب نے مجھے ہمدردی کے خطوط لکھے ہیں۔ کہ فرداً فرداً ان کا جواب دینا میرے لئے ناممکن ہو گیا ہے۔ ایسے خطوط کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ میں ان تمام دوستوں کا جنہوں نے اس صدمہ میں میرے اور میرے مرحوم بھائی کے دیگر متعلقین کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا ہے۔ شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے۔

خاکسار:۔ ملک غلام فرید

اخبار احمدیہ

درخواستہائے دعا۔ مولوی سلطان علی صاحب ساکن بھیر و چیچی کی اہلیہ صاحبہ سخت بیمار ہیں احباب ان کی صحت کیلئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ ۲۔ مرزا منیر احمد صاحب اور شیخ عبدالمنان صاحب جماعت دہم کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ محمد مطیع اللہ قریشی ۳۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ نمونیہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار:۔ لال دین قادر آباد

ولادت:۔ میاں محمد اشرف صاحب طبیب احمد آباد (سندھ) کے ہاں ۷ مارچ کو لڑکا تولد ہوا۔ احباب بچہ کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے اور زچہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

دعائے نعم البدل:۔ ۲ مارچ خاکسار کا خالہ زاد بھائی نور اللہ فوت ہو گیا ہے۔ احباب دعا کریں۔ اللہ تعالےٰ اسے جوار رحمت میں جگہ دے۔ اس کے والدین اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے

ایم۔ حمید۔ لاہور

الفضل کی قیمت بذریعہ محاسب بھیجنے والوں کو ضروری اطلاع

جو دوست الفضل کی قیمت بذریعہ دفتر محاسب بھیجتے ہیں۔ ان میں سے اکثر اپنا نمبر خریداری ساتھ نہیں لکھتے۔ اور اس وجہ سے دفتر کو بعض اوقات ایک ایک نام کی تلاش میں کئی کئی دن صرف کرنے پڑتے ہیں۔ جس سے کام کا حرج بہت ہوتا ہے۔ اور پھر بھی یہ تسلی نہیں ہو سکتی۔ کہ رقم صحیح کھاتے میں درج ہو گئی ہے۔ لہٰذا ایسے احباب سے پُرزور التماس ہے۔ کہ وہ اپنے نام کیساتھ نمبر خریداری ضرور دیا کریں۔ منیجر

345

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲۸ ذوالحجہ ۱۳۵۵ھ

کسوۂ کعبہ اور حکومتِ مصر

کعبہ کے ساتھ رُوئے زمین کے مسلمانوں کو جو مذہبی لحاظ سے غیر معمولی وابستگی ہے۔ وُہ کوئی پوشیدہ امر نہیں ہر مسلمان دن رات میں پانچ دفعہ اپنا مُونہہ اس کی طرف پھیر کر اپنے اُن جذبات کا اظہار کرتا ہے۔ جو اس کے قلب میں اس مقدس بنا کے متعلق پیدا ہوتے ہیں۔ اور اس کی آنکھوں کے سامنے وہ نقشہ پھر جاتا ہے۔ جبکہ خدا تعالےٰ کے دو عظیم الشان انبیاء یعنی حضرت ابراھیم خلیل اللہ۔ اور حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ علیہما السلام نے اللہ تعالےٰ کے حکم کے ماتحت اس کی بنیادیں بلند کیں۔ دراصل جیسا کہ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے۔ یہ معبد بہت قدیم زمانہ سے چلا آتا تھا۔ مگر مرورِ زمانہ سے اس کے آثار مٹ چکے تھے۔ تب حضرت ابراھیم علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ سے علم پا کر اُسے نئے سرے سے تعمیر کیا۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اس تعمیر کے کام میں آپ کے معاون تھے۔ اور جیسا کہ زرقانی اور تاریخ الخمیس وغیرہ سے ظاہر ہے۔ آپ پتھر اُٹھا اُٹھا کر لاتے تھے۔ جب دیواریں کچھ اونچی ہو گئیں۔ تو حضرت ابراھیم علیہ السلام نے ایک خاص پتھر کعبہ کے ایک کونہ میں نصب فرمایا۔ تاکہ اس جگہ سے بیت اللہ کا طواف شروع ہو۔ یہی وُہ پتھر ہے۔ جسے حجر اسود کہا جاتا ہے۔ اور جسے حاجی حج کے وقت طواف کے دوران میں مونہہ سے یا ہاتھ کے اشارہ سے بوسہ دیتے ہیں۔ غرض حضرت ابراھیم اور حضرت اسمٰعیل علیہما السلام کی متحدہ کوششوں سے اَن گھڑ پتھروں سے ایک کوٹھا تیار ہوا۔ وُہی جو آج مرجع خلائق ہے۔ اور جس کے متعلق قرآن کریم میں آیا ہے۔ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ یعنی وُہ پہلا گھر جو لوگوں کے فائدہ کی غرض سے خدا کی عبادت کے لئے بنایا گیا۔ اور جو بہت برکت والا۔ اور ہدایت کا باعث ہے۔ وُہ وادیٔ بکہ میں ہے۔

کعبہ کی تعمیر جب مکمل ہو چکی۔ تو اللہ تعالےٰ کی طرف سے حضرت ابراھیم علیہ السلام کو یہ حکم ہوا۔ کہ اَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ رِجَالًا وَّعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ یعنی لوگوں میں اعلان کر دو۔ کہ وُہ اس بیت اللہ کے حج کے لئے آئیں۔ اور یقیناً اس اعلان کے بعد وُہ یہاں آئیں گے۔ پیدل چل کر اور لمبے لمبے سفر کرنے والی اونٹنیوں پر سوار ہو کر۔ اور نہ صرف قریب سے بلکہ دور دراز رستوں سے بھی۔

اس اعلان کے بعد جلد ہی کعبہ تمام عرب کا ایک مذہبی مرکز بن گیا۔ اور ملک کے دُور دراز حصوں سے لوگ حج کے لئے آنے لگے۔

شروع شروع میں کعبہ پر کوئی غلاف وغیرہ نہیں ہوتا تھا۔ لیکن مورخین کے بیانات کے مطابق ایک دفعہ یمن کے بادشاہ تبع اسد نے خواب دیکھا۔ کہ وُہ کعبہ پر غلاف چڑھا رہا ہے۔ چنانچہ اس خواب کو ظاہری رنگ میں پُورا کرنے کے لئے اُس نے کعبہ پر غلاف چڑھایا۔ اس کے بعد غلاف چڑھانے کا طریق جاری ہو گیا۔ چنانچہ قریش مکہ کعبہ پر ہمیشہ غلاف چڑھایا کرتے تھے۔ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہوئی۔ اور اسلام دُنیا میں ظاہر ہوا۔ تو پھر بھی یہ طریق جاری رہا چنانچہ آج تک ہر سال کعبہ پر نیا اور قیمتی غلاف چڑھایا جاتا ہے۔ اور پُرانا غلاف اُتار کر حاجیوں میں تقسیم یا فروخت کر دیا جاتا ہے۔ آج کل جو غلاف چڑھایا جاتا ہے۔ وُہ بالعموم سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ اور اس پر جگہ جگہ قرآنی آیات لکھی ہوئی ہوتی ہیں۔

اخباری اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ امسال حج کے موقعہ پر حکومتِ مصر کی طرف سے کعبہ کے لئے کسوہ کی ترسیل کا انتظام عمل میں آیا۔ چنانچہ قاہرہ کی جو اطلاع اخبارات میں شائع ہوئی ہے۔ اس کا ملخص یہ ہے۔ کہ مصریوں کے بہت بڑے مجمع نے مذہبی رسُوم کے مطابق کسوہ کو نہایت ہی مسرت اور سُرور کے عالم میں قاہرہ کے گلی کوچوں میں پھرایا۔ اور اس کی ترسیل سے متعلقہ رسُوم کو پورا کیا۔

کسوہ سیاہ بادلہ اور زربفت کے متعدد ٹکڑوں پر مشتمل ہے۔ اس پر چھ ہزار پونڈ کے سونے اور چاندی کی زردوزی کی گئی ہے۔

حکومتِ مصر نے انگلستان سے خالص سونے اور چاندی کی سلاخیں منگوائی تھیں۔ تاکہ اُن کو پگھلا کر تار تیار کیا جائے۔ اس تار سے کسوہ پر مندرجہ ذیل حرُوف لکھے گئے ہیں:۔

"یہ کسوہ ملک فاروق اول فرمانروائے مصر کی طرف سے سلطان عبد العزیز ثانی کے عہدِ حکومت میں ہدیۃً کعبہ کی نذر ہے"

قاہرہ کے قدیم کوارٹرز سے جب کسوہ کو قاہرہ کے باہر جدید تیار کردہ عمارت تک پہونچایا گیا۔ تو اُس وقت مصری فوج کے دستے بینڈ باجے کے ساتھ موجود تھے۔ دوسرے دن رجینسی کونسل کے ارکان بھی پہونچ گئے۔

اس کے بعد محمل کے اعزاز میں زبردست مظاہرہ ہوا۔ عوام الناس نے اس کے تقدس کو مدنظر رکھتے ہُوئے نہایت احترام کے ساتھ گلی کوچوں میں پھرایا۔ اور کسوہ کو فولادی صندوقوں میں بند کر کے بذریعہ ٹرین سویز پہونچایا گیا۔ وہاں سے "زمزم" نامی جہاز کے ذریعہ جدہ بھیجا گیا۔ اس کے بعد اُسے کعبہ پر چڑھایا گیا۔

۱۹۲۶ء کے بعد یہ پہلا موقعہ ہے کہ کسوہ مصر سے مکہ معظمہ بھیجا گیا۔ ۱۹۲۶ء میں ایک حادثہ کی وجہ سے مصر اور حجاز کے باہمی تعلقات کشیدہ ہو گئے تھے۔ اور اسی وجہ سے کسوہ کی ترسیل بھی بند ہو گئی تھی۔ لیکن اب پھر ان ہر دو حکومتوں کے تعلقاتِ محبت استوار ہو چکے ہیں۔ اور حکومتِ مصر کی طرف سے اس سال کعبہ کے لئے کسوہ کی ترسیل عمل میں آئی ہے۔ جس کے لئے وُہ مسلمانانِ عالم کے دلی شکریہ کی مستحق ہے۔

کانفرنس مذاہب میں ڈاکٹر ٹیگور کی تقریر

حال میں مذاہب کی کانفرنس جو کلکتہ میں منعقد ہُوئی۔ اس میں ڈاکٹر ٹیگور نے صدارتی تقریر کرتے ہُوئے کہا۔

"میں یہ سفارش کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ کہ دُنیا بھر کے انسانوں کا مذہب مشترکہ ہونا چاہیئے۔ خدا نے گوناگوں مخلوق پیدا کر کے اپنے آپ کو ظاہر کیا ہے۔ اور اس لامحدود طاقت کے متعلق بھی ہمارے نقطہ ہائے نظر میں اختلاف ہونا چاہیئے"

معلوم ہوتا ہے۔ یہ اسی ہندوانہ فلسفہ کا نتیجہ ہے۔ جس کے ماتحت یہ سمجھا جاتا ہے کہ ہر مذہب میں رہ کر انسان خدا تعالےٰ تک پہنچ سکتا ہے۔ حالانکہ یہ قطعاً غلط ہے۔ اور عقل و سمجھ کے بالکل خلاف جس طرح ایک دوسرے سے بالکل متضاد سمتوں میں جانے والوں کے متعلق یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وُہ ایک نقطہ پر پہنچ جائیں گے۔ اسی طرح مختلف مذاہب کے متضاد احکام پر عمل کر کے سب خدا تعالےٰ تک بھی نہیں پہنچ سکتے۔ حیرت ہے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی محمد علی صاحب کی تحریروں میں تناقضات

(۲)

مثالِ ششم "کامل نبی"

مولوی محمد علی صاحب اپنی کتاب النبوۃ فی الاسلام کے صفحہ ۱ پر لکھتے ہیں:۔

"انسان کو مختلف قسم کے قویٰ دیئے گئے ہیں۔ اور ایک انسان کی ہدایت یا اس کی تکمیل نفس یہ چاہتی ہے۔ کہ ان سارے قویٰ کے نقصوں کو دور کیا جائے۔ اور ان کے کمال تک پہنچنے کے قابل انہیں بنایا جائے۔ پس جس شخص کے سپرد یہ کام ہوتا ہے۔ اور جس ذریعہ سے وہ اس کام کو انجام دیتا ہے۔ اس میں خود ان سارے قویٰ کی تکمیل ہونا اور اس ذریعہ یعنے اس کی وحی میں ان سارے پہلوؤں کا موجود ہونا لازمی امر ہے۔ نبی کو جب ہدایت خلق کے لئے مامور کیا جاتا ہے۔ اور اس کا وجود گویا بطور ایک نمونہ اور اصل کے قرار پاتا ہے۔ کہ اسی سے سب فیض حاصل ہوتا ہے تو یہ ضروری ہے۔ کہ اس کی وحی میں سارے کمالات کم و بیش موجود ہوں۔ جیسے جیسے یہ وحی زیادہ طاقتور ہوگی۔ اسی قدر بڑھے ہوئے کمالات اس میں موجود ہونگے۔ اور اسی قدر زیادہ اصلاح خلق کا کام اس وحی کے ذریعہ ہو سکے گا"۔

مولوی صاحب کی اس تحریر سے معلوم ہوا۔ کہ "وحی نبوت جامع کمالات ہوتی ہے"۔ اور صاحبِ وحیٔ نبوت بھی اس کی وجہ سے "جامع کمالات" ہوتا ہے کیونکہ صاحب وحی کا کمال اس کی وحی سے ثابت ہوتا ہے۔ اس لئے یہ کہنا صحیح نہیں ہوگا۔ کہ فلاں نبی میں کمالات نبوت جمع نہیں۔ اور فلاں نبی میں کمالات نبوت جمع ہیں۔ ہاں ان کمالات کی کیفیت میں کہ وہ طاقتور ہوں۔ یا کسی قدر کمزور اختلاف ہو سکتا ہے۔ مگر کمیت میں فرق نہیں ہو سکتا۔

اسی مطلب کو زیر نظر رکھتے ہوئے مولوی صاحب کی تفسیر بیان القرآن جلد ۱ صفحہ ۱۲ کا حوالہ ملاحظہ فرمایئے۔ جہاں آپ نے ایک نکتہ بیان فرماتے ہوئے لکھا ہے۔

"اس جگہ یہ نکتہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو "یا محمد" یا "یا احمد" کہہ کر قرآن شریف میں کہیں خطاب نہیں کیا گیا۔ حالانکہ دیگر انبیاء و رسل کو نام سے خطاب ہوا ہے۔ جیسے یا اٰدم یا موسیٰ یا عیسیٰ یا داؤد یا ابراھیم۔ یا نوح آنحضرت کو یا ایھا الرسول یا یا ایھا النبی سے خطاب کیا ہے۔ یعنی النبی اور الرسول کے نام سے۔ اس کی وجہ گو آپ کی تشریف بھی ہو۔ مگر اصل حکمت یہ ہے۔ کہ آپ کے بعد کوئی نبی کوئی رسول ہونے والا نہ تھا۔ اس لئے النبی اور الرسول کہہ کر خطاب کیا ہے۔ اور دوسرے چونکہ کمالات نبوت آپ میں جمع ہوئے۔ اس لئے بھی کوئی دوسرا نبی اس کا مستحق نہ تھا۔ کہ اسے النبی اور الرسول کہکر خطاب کیا جاتا"۔

ان سطور میں مولوی صاحب نے یہ بیان فرمایا ہے۔ کہ چونکہ "کمالات نبوت آپ میں جمع ہوئے" اور دوسرے کسی نبی میں جمع نہیں ہوئے۔ اس لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سوا کسی دوسرے نبی کو النبی اور الرسول سے خطاب نہیں کیا گیا۔ اب تناقض ظاہر ہے کیونکہ پہلی عبارت میں تو یہ کہا گیا ہے۔ کہ نبی نبوت یعنی ہر ایک نبی کی وحی جامع کمالات ہوتی ہے جس کا نتیجہ یقیناً یہ ہے۔ کہ ہر ایک نبی بھی جامع کمالات نبوت ہوتا ہے۔ اور دوسری تحریر میں اس امر کا اظہار کیا گیا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سوا کوئی نبی جامع کمالات نبوت نہیں ہوا۔

ممکن ہے کہا جائے یہ کہاں سے معلوم ہوا۔ کہ اگر وحی جامع کمالات ہو۔ تو وحی پانے والا بھی جامع کمالات ہوتا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو سید الانبیاء ثابت کرنے کے لئے فرمایا ہے۔ "ایک عمدہ ثبوت اس بات کا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سید البشر ہیں) قرآن شریف سے بھی مل سکتا ہے کیونکہ کمالیت وحی حسب کمالیت مورد وحی ہوا کرتی ہے"۔ (سرمہ چشم آریہ صفحہ ۲۴۷ حاشیہ ۲۴۷) پس وحیٔ نبوت کا جامع کمالات ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ نبی بھی جامع کمالات نبوت ہوتا ہے:۔

مثالِ ہفتم۔ خاتم النبیین کے معنی

مولوی صاحب اپنی تصنیف النبوۃ فی الاسلام کے صفحہ ۸۵ پر تحریر فرماتے ہیں:۔

"لفظ خاتم کے معنی مہر بھی ہیں۔ اور آخری بھی۔ مگر جب خاتم کا لفظ کسی قوم کی طرف مضاف ہو۔ تو اس کے معنے صرف آخری آتے ہیں۔ چنانچہ لغت اس پر شاہد ہے۔ کہ خاتم القوم کے معنے اٰخرھم ہیں اور کچھ نہیں۔ پس خاتم النبیین کے حقیقی معنے سوائے آخری نبی کے اور کچھ نہیں ہو سکتے۔ البتہ لفظ خاتم اختیار کرنے میں ایک لطیف اشارہ بھی ہے یعنے یہ کہ آپ نبیوں پر مہر ہیں"۔

میں اس وقت اس امر کے متعلق کچھ نہیں کہنا چاہتا۔ کہ خاتم النبیین میں کیا اشارات ہیں۔ اور اس کا لغت میں کس طرح استعمال ہوا ہے۔ میں صرف یہ دکھانا چاہتا ہوں۔ کہ مولوی صاحب نے خاتم النبیین کا ترجمہ جو آخری نبی کیا ہے۔ اسے ان کا دوسرا کلام غلط ٹھہراتا ہے۔ کیونکہ اس میں خاتم النبیین کا ترجمہ آخری نبی کے علاوہ کچھ اور کیا گیا ہے۔ چنانچہ مولوی صاحب۔ اپنی کتاب مسیح موعود صفحہ ۲۰۶ پر لکھتے ہیں۔

"ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین۔ محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں۔ مگر اللہ کے رسول اور نبیوں کی مہر ہیں"۔

پہلے ترجمہ میں بتایا کہ خاتم النبیین کے معنی صرف آخری نبی ہیں۔ اور دوسرے ترجمہ میں خاتم النبیین کے معنے "نبیوں کی مہر" کئے ہیں۔ پس اختلاف ظاہر ہے

یہاں میں اس بات کا ذکر کر دینا بھی ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ مولوی محمد علی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خاتم الخلفاء مانتے ہیں۔ جس کا ترجمہ مولوی صاحب کے بیان کردہ اصل کے ماتحت آخری خلیفہ یعنے جس کے بعد اور کوئی خلیفہ نہ ہو۔ ہونا چاہیئے۔ مگر عجیب بات ہے۔ کہ آپ کو خاتم الخلفاء تسلیم کرتے ہوئے ساتھ ہی مولوی صاحب یہ بھی تسلیم کرتے ہیں۔ کہ خلفاء کا سلسلہ قیامت تک جاری ہے۔

(النبوۃ فی الاسلام صفحہ ۲۴۲)

مثالِ ہشتم۔ مسیح موعود اور دیگر مجددین

مولوی محمد علی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آخری خط کی ایک عبارت نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں۔ "اب اس عبارت کو خوب غور سے پڑھو (مسیح موعود) کس سے اپنے آپ کو الگ کر رہے ہیں۔ اولیاء امت سے نہیں۔ مجددین سے نہیں۔ محدثین سے نہیں۔ کاملین سے نہیں۔ بلکہ عام لوگوں سے جن کی اخبار غیبیہ باوجود کمی کے مشتبہ اور مکدر اور خیالات نفسانی سے آلودہ ہوتی ہیں۔ کیا یہ مجددین ہیں جن سے یہ امتیاز قائم ہو رہا ہے۔ کیا مجددوں کے اخبار غیبیہ اور قلیل اور مشتبہ اور مکدر ہوتی ہیں۔ پھر فرمایا کہ یہ امتیاز کہ مجھے خدا نے میرے الہام میں نبی کہا ہے اس لئے ہے۔ کہ آپ کو دوسرے معمولی انسانوں کے ساتھ نہ ملایا جائے پھر اور بھی صراحت کی ہے۔ کہ اس زمانہ میں کثرت اطلاع بر غیب صرف مجھے ہی دی گئی ہے۔ کیونکہ عام طور پر دوسرے لوگوں کو خوابیں بھی آ جاتی ہیں۔ پھر مقابلہ کے لئے بھی اس زمانہ کے لوگوں کو ہی بلایا ہے۔ غرض کثرت امور غیبیہ کا امتیاز جس کے لئے لفظ نبوت کہنا پڑی ہے۔ مجددوں سے امتیاز نہیں بلکہ عام لوگوں سے ہے"۔

(النبوۃ فی الاسلام صفحہ ۱۸۵)

346

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس تحریر کا آخری فقرہ قابلِ غور ہے مولوی صاحب بیان یہ کر رہے ہیں۔ کہ گو حضرت مسیح موعودؑ کو نبی کہا گیا ہے جو اس امر پر دلالت کرتا ہے۔ کہ آپ کو کثرت سے امور غیبیہ پر اطلاع دی گئی۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ آپ کی پیشگوئیوں اور نشانات (امور غیبیہ) اور دوسرے مجددین کے نشانات اور پیشگوئیوں میں کوئی فرق ہے۔ نہیں بلکہ اس کا صرف یہ مطلب ہے۔ کہ وہ امور غیبیہ جو آپ کو خدا تعالےٰ کی طرف سے دیئے گئے۔ وہ عام خواب بین اور ملہم لوگوں سے بہت زیادہ ہیں۔ نہ کہ مجددین کے امور غیبیہ (نشانات اور پیشگوئیوں) سے بھی زیادہ ہیں۔ اور اس طرح یہ ثابت کیا گیا ہے کہ آپ دوسرے مجددین میں شامل ہیں ان سے بڑھ کر آپ کو کوئی امتیاز حاصل نہیں۔ چنانچہ مولوی صاحب خود لکھتے ہیں :-

"اس بات کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کہ نبی کا لفظ مجددین سے امتیاز کے لئے استعمال نہیں کیا۔ بلکہ عام لوگوں سے"

مگر النبوت فی الاسلام صفحہ ۲۵ پر لکھتے ہیں :-

"چونکہ دوسرے مجددوں کے مقابل میں آپ (مسیح موعودؑ) کے نشان اور پیشگوئیاں بہت زیادہ دکھائی گئی ہیں۔ . . . . . . اس لئے آپ کی ان خاص پیشگوئیوں میں آپ کا نام نبی اللہ بھی رکھ دیا گیا"

پھر لکھا :-

"ان (مجددین) کے مقابل میں آپ (مسیح موعود) کو یہ حصہ اس قدر کثیر ملا۔ کہ گویا آپ کی پیشگوئیوں میں نبوت کی شان جلوہ گر ہوئی۔ اور اس لئے حدیث میں یعنی پیشگوئی میں نبی کا نام پانے کے لئے آپ ہی مخصوص کئے گئے" (النبوۃ فی الاسلام صفحہ ۲۵)

کہاں تو یہ کہنا۔ کہ نبی کا لفظ آپ کو مجددین سے ممتاز نہیں کرتا۔ جیسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بکثرت امور غیبیہ پر اطلاع دی گئی۔ ویسے ہی دوسرے مجددین کو بھی یہ شرف حاصل ہوا اور کہاں یہ کہنا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبی اس لئے کہا گیا ہے۔ کہ آپ کے نشانات اور پیشگوئیاں دوسرے مجددین سے بڑھ کر ہیں۔ اور ان میں "شان نبوت" جلوہ گر ہے :-

مثال نہم۔ ثبوت کے لئے ایک امر بھی کافی ہے

ہم یہ اعتقاد رکھتے ہیں۔ کہ اس وقت تک اس امت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سوا اور کوئی نبی نہیں گزرا۔ آئندہ کا حال پردۂ غیب میں ہے۔ کب کوئی نبی مبعوث ہوگا۔ اس کے متعلق ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔ البتہ یہ اعتقاد رکھتے ہیں۔ کہ ضرورت کے وقت اپنی سنت کے مطابق خدا تعالےٰ مبعوث کرتا رہے گا۔ یہی خیال حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے متعدد بار اپنی مختلف تصانیف و تقاریر میں بیان فرما چکے ہیں۔ مولوی محمد علی صاحب اس پر رائے زنی کرتے ہوئے لکھتے ہیں :-

"میں پوچھتا ہوں۔ کہ اگر دروازہ نبوت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد کھلا ہے۔ تو پھر کون کون نبی بنے انسان جب ایک اصول قائم کرے۔ تو پھر اس پر پختہ ہو۔ اسی کتاب "حقیقۃ النبوت" میں دوسری جگہ میاں صاحب نے لکھا ہے :-

"لیکن چونکہ اس امت میں سوائے حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت کے کسی جماعت کو آخرین قرار نہیں دیا گیا معلوم ہوا۔ کہ رسول بھی صرف مسیح موعودؑ ہیں"

اب دیکھیئے۔ ایک طرف دروازہ نبوت کھولا جاتا ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی فضیلت دیگر انبیاء پر یہی رہ جاتی ہے۔ کہ اور نبی اپنی پیروی سے محدث بنا سکتے تھے۔ آنحضرت اپنی پیروی سے نبی بنا سکتے ہیں۔ دوسری طرف اسی کتاب میں اعتراف موجود ہے۔ کہ اس امت میں سوائے مسیح موعودؑ کے کوئی رسول نہیں" (النبوۃ فی الاسلام صفحہ ۱۳۵)

اس میں مولوی صاحب نے یہ فرمایا ہے کہ اگر دروازۂ نبوت کھلا ہے۔ تو بتاؤ کون کون نبی ہوئے۔ صرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نبی ہونا اس بات کی دلیل نہیں۔ کہ دروازہ نبوت بند نہیں ہوا۔ خلاصہ یہ کہ دروازۂ نبوت کو کھلا ثابت کرنے کے لئے ایک مثال کافی نہیں۔ کئی مثالیں ہونی چاہئیں مگر جب مولوی صاحب نے یہ دعوےٰ کیا۔ کہ ہر ایک نبی کتاب لاتا ہے۔ اور اس کا ثبوت طلب کیا گیا۔ تو آپ نے اس بات پر زور دیا کہ اثبات مدعیٰ کے لئے ایک مثال بھی کافی ہوتی ہے۔ چنانچہ النبوۃ فی الاسلام صفحہ ۶۰ پر لکھتے ہیں :-

"اگر سارے سلسلۂ انبیائے بنی اسرائیل میں جو حضرت موسےٰؑ کے بعد آئے۔ ہم ایک (نبی) کی بھی کتاب دکھا دیں۔ تو قاعدہ کلیہ کا ثبوت یہی کافی ہے۔ کیونکہ سب کی حیثیت شریعت موسوی کے لحاظ سے ایک تھی"

یہاں کس بے تکلفی سے تسلیم فرما لیا۔ کہ قاعدہ کلیہ کے ثبوت کے لئے صرف ایک مثال بھی کافی ہوتی ہے پھر آپ (النبوۃ فی الاسلام صفحہ ۶۰) پر لکھتے ہیں :-

"بہت سے نبیوں کی کتب ہیں جن کا ذکر قرآن شریف میں ہے۔ مجموعہ بائیبل میں موجود ہیں"

اگر ان کتب کا بغور مطالعہ کیا جائے۔ تو ان سے یقیناً یہی ثابت ہوگا کہ مولوی صاحب کا یہ خیال بالکل غلط ہے۔ کہ ہر ایک نبی نئی شریعت لاتا ہے یا پہلے نبی کی شریعت میں ترمیم و تنسیخ کرتا ہے۔ میں نے مولوی صاحب کے صرف مندرجہ بالا دعوے کے باعث زبور کا مطالعہ کیا۔ ملاکی۔ زکریا۔ صفنیاہ۔ حبقوق۔ میکاہ۔ ناحوم۔ یوناہ۔ عبدیاہ۔ عاموس۔ یوایل۔ ہوسیع دانیال۔ حزقیل۔ یرمیاہ۔ اور یسعیاہ سب کو دیکھا۔ مگر مجھے ان بائیبل کی کتب میں کہیں مولوی صاحب کے دعوے کا ثبوت نہیں ملا۔ بلکہ اس کے خلاف کئی ایسے حوالے ملے ہیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ وہ نبی محض۔ اور محض شریعت موسےٰؑ کی تائید کے لئے آئے۔ نہ کہ اس میں ترمیم و تنسیخ کرنے کے لئے۔ پس مولوی صاحب کا یہ خیال کہ ہر ایک نبی ایک کتاب لاتا ہے جس میں اوامر و نواہی یعنی شریعت جدیدہ ہوتی ہے۔ بالکل فاسد ہے۔ اور یہ کہنا کہ ہر ایک نبی اپنے سے پہلے نبی کی شریعت میں ترمیم و تنسیخ کرتا تھا۔ یہ اس پہلے خیال سے بھی افسد ہے :-

پس اس قول میں کہ دروازۂ نبوت کے کھلا ثابت کرنے کے لئے ایک مثال کافی نہیں۔ اور پھر اس قول میں کہ "ہر نبی صاحبِ کتاب ہوتا ہے" کے کلیہ کے ثابت کرنے کے لئے ایک مثال کافی ہے۔ صاف صاف تناقض ہے :-

مثال دہم۔ مسیح موعودؑ مدعی نبوت

اس سے قبل میں نے نو مثالیں تناقض کی مولوی صاحب کی ان تحریروں سے پیش کی ہیں۔ جو آپ نے اختلاف کے بعد تحریر کیں۔ حالانکہ مجھے ان کی سابقہ تحریروں سے بھی تناقض ثابت کرنے کا حق تھا۔ مگر چونکہ ایسے تناقضات میرے مکرم استاد مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل پروفیسر جامعہ احمدیہ نے اپنی کتاب "تبدیلیٔ عقیدہ مولوی محمد علی صاحب" میں جمع کر دیئے ہیں۔ اس لئے میں نے انہیں دوبارہ بیان کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی۔ مگر آخر میں نمونۃً ایک ایسا تناقض بیان کرتا ہوں جو مولوی صاحب کی اختلاف سے ماقبل اور مابعد کی تحریروں میں پایا جاتا ہے :-

مولوی صاحب خواجہ غلام الثقلین کو مخاطب کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق لکھتے ہیں "وہ" مدعی نبوت "ہیں۔ چنانچہ ریویو جلد ۵ صفحہ ۱۱ میں اب تک یہ الفاظ موجود ہیں :-

"آپ (غلام الثقلین) کا یہ خواہش کرنا کہ میں آپ سے استفادہ کا خواہشمند ہوں ایک بے ہودہ خواہش ہے۔ اور اصول مناظرہ کے خلاف۔ استفادہ کی خواہش تو آپ کو کرنی چاہیئے تھی۔ کیونکہ آپ ایک مدعیٔ نبوت (مسیح موعودؑ) کے خلاف میدان میں نکلے تھے" وغیرہ :-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس تحریر میں مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک مدعی نبوت لکھا ہے۔ لیکن پھر یہی مولانا اپنے قلم سے لکھتے ہیں:۔

"جو لوگ یہ کہہ دیتے ہیں کہ مسیح موعود مدعی نبوت ہیں وہ آپ کی طرف خلاف واقعہ بات منسوب کرتے ہیں"

(النبوۃ فی الاسلام صفحہ ۲۴۳)

اگر یہ کہا جائے کہ جہاں مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مدعی نبوت لکھا ہے۔ وہاں نبوت سے مراد محدثیت ہے۔ تو یہ کہنا غلط ہوگا۔ کیونکہ مولوی صاحب اپنی تصانیف میں تسلیم کر چکے ہیں۔ کہ جو نبوت امت محمدیہ میں کسی کو مل سکتی ہے وہ حضرت علی رض کو ضرور ملی۔ (النبوۃ فی الاسلام ایڈیشن اول صفحہ ۱۱۵) مگر یہ مان لینے کے باوجود پھر وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو تو مدعی نبوت قرار دیتے ہیں۔ لیکن حضرت علی کو مدعی نبوت قرار نہیں دیتے۔ حالانکہ مولوی صاحب کے نزدیک دونوں محدث ہیں۔ پس مولوی صاحب کا اختلاف سے قبل زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مدعی نبوت قرار دینا صرف ان معنوں میں تھا۔ کہ آپ واقعی نبی ہیں۔ ورنہ جیسے انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مدعی نبوت قرار دیا۔ کیوں وہ ویسے ہی حضرت علی کو بھی مدعی نبوت نہیں لکھتے۔ اور پھر اگر مدعی نبوت کے الفاظ سے یہی مراد تھی۔ کہ آپ ایک محدث ہیں۔ تو اب مولوی صاحب انہی معنوں میں ان الفاظ کے استعمال سے کیوں رک گئے ہیں۔

دراصل بات یہ ہے کہ "جب ہم کسی شخص کو (مطلقاً) مدعی نبوت کہیں گے۔ تو اس سے یہ مراد ہوگی۔ کہ وہ واقعی نبوت کا مدعی ہے یا بالفاظ دیگر کامل نبوت کا مدعی ہے" (النبوۃ فی الاسلام صفحہ ۲۴۳) اسطرح جب مولوی صاحب نے پہلے ان الفاظ کو مطلقاً استعمال کیا۔ تو صرف اس مفہوم کو مدنظر رکھ کر کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فی الواقعہ نبی ہیں

خاکسار:۔ محمد صادق مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ رکن انجمن انصار سلطان القلم قادیان

تحریک جدید کے ماتحت تبلیغ بیرون ہند

مختصر رپورٹ احمدیہ مشن بوڈاپسٹ بابت جنوری سنہ ۱۹۳۷ء

چھ معززین اسلام میں داخل ہوئے

از چوہدری حاجی احمد خان صاحب ایاز بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی مبلغ اسلام بوڈاپسٹ

اللہ تعالےٰ کے فضل و رحم کے ساتھ نئے سال میں تبلیغی میدان زیادہ وسیع ہو رہا ہے۔ اور مسلمانانِ ہنگری کو احمدیت کے برکات سے فیضیاب کرنے کی طرف خاص توجہ دی گئی ہے۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب نائب مفتی ہنگری کے احمدیت میں داخل ہونے پر اور نومسلم معززین کے جوش تبلیغ کو دیکھ کر تمام مسلمانوں میں بیداری پیدا ہو گئی ہے۔ جن معززین نے گذشتہ ماہ میں احمدیت قبول کی۔ وہ نہائت مستعدی اور تن دہی سے دوسرے بھائیوں کو تبلیغ کر رہے ہیں۔

تعلیم و تربیت

اس ماہ میں ہر ہفتہ کے دن تین بجے سے لے کر آٹھ بجے شام تک جماعت کے ہفتہ وار اجلاس ہوئے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات اور سلسلہ کی اہم خبریں ہر اجلاس میں مسٹر Naszenz (?) Forta سناتے رہے۔ مسٹر Mustafa Orban عیسائیت اور اسلام کے موضوع پر تقاریر کرتے رہے۔ مسٹر Jafar Sarandy اور خاکسار کی تقاریر اسلامی عقائد۔ اعتراضات کے جواب۔ اور قرآن کریم کی آیات کی تفاسیر کے متعلق ہوتی رہیں۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب نے اس ماہ میں چھ تقاریر صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے موضوع پر کیں۔ اور اجرائے نبوت کے نئے نئے اور لطیف دلائل آپ نے قرآن مجید سے دیئے۔ اور ان کے اخلاص اور شرح صدر اور تکمیل ایمان اور تقاریر کا جوش دیکھ کر میری آنکھوں میں مسرت کے آنسو آجاتے تھے۔ اور کئی ترک بھائی جو ہمارے اجلاس میں شامل ہوتے ان کو مولوی صاحب فرماتے۔ کہ وہ مہدی جس کی انتظار میں مسلمان سسک سسک کر مر گئے۔ وہ مہدی حضرت احمد علیہ السلام ہیں۔ اور یہی غلبۂ اسلام کے دن ہیں۔ تیس سال سے یہاں ترک امام اور ایک مفتی موجود تھے۔ مگر ایک دن بھی انہوں نے تبلیغ اسلام نہ کی۔ اور ایک بھی نومسلم نہ بنایا۔ مگر آج احمدیت کی برکت سے ایک مجاہد نے یہاں چند مہینوں میں بیسیوں غیر مسلموں کو محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں پر ڈال دیا۔ اور ہم غفلت کی نیند سونے والے مسلمانوں کو جگا کر نئے سرے سے مسلمان بنا دیا۔ پس جب مہدی اور مسیح کے غلاموں کا کام ہمارے سامنے ہے۔ اور دنیا کے ہر گوشہ سے احمدی مجاہد اسلام زندہ باد کے نعرے لگا رہے ہیں۔ تو پھر صداقت مسیح موعود کی اور کوئی دلیل طلب کرنا سراسر حماقت ہے

ہنگری کے نئے مجاہد

جنوری کے شروع میں ہمارے معزز مجاہد بھائی مولوی محمد ابراہیم صاحب ناصر بی۔ اے تشریف لائے۔ آپ نے نومسلم بھائیوں کو عربی زبان پڑھانے اور قرآن و حدیث کے درس و تدریس کا کام نہائت اخلاص کے ساتھ شروع کر دیا ہے۔ برادرم ناصر صاحب سے سب لوگ اور خصوصاً احمدی بھائی قادیان اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حالات دریافت کر کے بہت خوش ہوتے ہیں۔ آپ نے تھوڑے ہی عرصہ میں اکثر سوسائیٹیوں اور امراء سے ملاقات کی۔ اور خدا کے فضل و رحم کے ساتھ امید ہے۔ کہ برادرم ناصر صاحب اپنے تازہ جوش و اخلاص سے ہنگری میں احمدیت کی دھاک بٹھانے میں بہت جلد کامیاب ہوںگے

تبلیغی لیکچر اور پریس رپورٹ

اس ماہ میں انفرادی تبلیغ بھی کی گئی۔ تمام احمدی بھائی خوب پروپیگنڈا کرتے رہتے ہیں۔ آٹھ نو سوسائیٹیوں میں خاکسار نے اور برادرم ناصر صاحب نے شمولیت کی۔ تین سوسائیٹیوں میں خاکسار نے بھی لیکچر دیئے۔ ان تینوں لیکچروں کا لبِ لباب یہاں کے مشہور قومی جریدہ "OSERO" نے میرے فوٹو کے ساتھ میرے ہی الفاظ و بیان کے طور پر یکم فروری کے پرچہ میں شائع کیا ہے یہ مضمون بذات خود ہی باقی پریس کی توجہ کا باعث بنا ہے۔ وہ پریس نوٹ تو آئندہ رپورٹ میں آئیں گے۔ فی الحال ماہ جنوری کے دو مضامین کا ذکر کرتا ہوں اخبار Magyarok Lapja نے ۲۰ جنوری کی اشاعت میں ہمارے اخبار "Sunrise" کا ایک مضمون شائع کیا۔ جس میں مسلمانانِ ہند اور عرب و دیگر ممالک کے ذکر کے ساتھ اسلامی تعلیمات کا بھی ذکر تھا۔ ایک اور اخبار Herald نے میرا ایک مضمون "Something about Hinduism" شائع کیا۔ جس میں ہندو مذہب اور اہل ہنود کے اسلام کی طرف رجحان کا ذکر کیا

خط و کتابت و تقسیم لٹریچر

اس ماہ میں صرف ۱۱۰ خطوط لکھے گئے اور سلسلہ کے انگریزی اخبارات کے

347

علاوہ اسلام اور احمدیت کے متعلق تین قسم کے ٹریکٹ قریباً ۸۰۰ کی تعداد میں تقسیم کئے گئے

اسلام میں داخل ہونے والے معززین

عرصہ زیر رپورٹ میں ایک قابل نوجوان مسٹر Nuhud-Din Molnar جو ترکی کے مشہور جرنیل نورالدین پاشا کے خاندان سے ہیں۔ اور یہاں کے ایک عیسائی رئیس Molnar Dominique کے متبنیٰ ہونے کیوجہ سے وہ بھی عیسائی ہی تھے۔ ایکدن میری ملاقات کو آئے۔ اور کچھ لٹریچر پڑھنے کے لئے لے گئے۔ تیسرے دن آئے تو میرے ایک ٹریکٹ کو کھولکر کہنے لگے میں آپکے سوال کا جواب دینے آیا ہوں ٹریکٹ کے آخر پر ہر پڑھنے والے سے میں نے سوال کے طور پر لکھا تھا "اے ٹریکٹ کے پڑھنے والے عقلمند! آپ کیوں اسلام قبول نہیں کرتے؟" انہوں نے کہا۔ میں جب ترکی میں چند سال ہوئے گیا۔ تو ایک امام مسجد سے کہا کہ میں بچپن سے عیسائی خاندان میں چلا جانے کی وجہ سے عیسائی ہو گیا تھا۔ لیکن میرا دل اسلام کی طرف ہے اب مجھے مسلمان ہونے کا طریق بتاؤ۔ اس نے کہا۔ بس لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ لیا کرو۔ یہ ہی کافی ہے۔ مگر اس سے میری تسلی نہ ہوئی۔ لیکن احمدیت کی روشنی میں اسلام کے متعلق چند ٹریکٹ پڑھے تو تسلی ہو گئی چنانچہ انہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور قبول اسلام کا بیعت فارم بھیجدیا۔ اور آج کل نماز سیکھ رہے ہیں۔ اور باوجودیکہ آپ تین اخباروں کے اسسٹنٹ ایڈیٹر ہیں۔ پھر بھی روزانہ دو تین گھنٹہ مطالعۂ اسلام اور تبلیغ کے لئے وقف کرتے ہیں۔ انشاء اللہ صحیح معنوں میں نورالدین ہونگے۔

ہمارے امام الصلوٰۃ نومسلم بھائی Mustafa Orban ہر وقت اس فکر میں رہتے ہیں۔ کہ جلد سے جلد سارے ہنگری کو مسلمان بنایا جائے۔ انہوں نے اپنے ایک دوست Varnai Adam کو کئی دفعہ تبلیغ کی۔ مگر چونکہ یہاں کے چرچ کے پادری بھی رہ چکے ہیں۔ اور بوڈاپسٹ تحصیل کے ریوینو آفیسر بھی تھے۔ اس لئے ان کو اسلام قبول کرنے سے پادریوں کی مخالفت کا خطرہ تھا۔ پہلے بھی وہ ہمیشہ مجھ سے اسلامی لٹریچر لے جاتے اور پڑھتے۔ اب کی دفعہ مسٹر مصطفےٰ نے ان سے دو گھنٹہ بحث کی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ اور اب ان کا اسلامی نام عباس رکھا گیا ہے۔

ایک اور انجنیرنگ گریجوایٹ مسٹر Peterdy Ferenc کو مسٹر سلیم نے تبلیغ کی۔ اور وہ ہی ہمارے ہفتہ واری اجلاس میں شامل ہوئے اور اسلام قبول کر لیا۔ وہ بھی اب نماز سیکھ رہے ہیں۔

نومسلم معززین کے علاوہ تین ترک مسلمان جو اب یہاں کے شہری ہیں۔ اس ماہ میں احمدیت قبول کر کے حقیقی اسلام میں داخل ہوئے۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ سب کو نورِ معرفت عطا کرے۔ اور ان کے باقی ترک بھائیوں کو بھی حقیقی اسلام میں داخل ہونے کی توفیق دے۔

مُنہ میں سانپ

دانتوں اور داڑھوں کا درد کچھ سانپ کے درد سے کم نہیں۔ اگر آپ کو یا آپ کے کسی دوست کے دانتوں کو کسی قسم کی تکلیف ہو۔ اور زندگی درد سے دوبھر ہو رہی ہو۔ تو فوراً رفیق منجن دنداں استعمال کیجئے۔ جو دانتوں کی جملہ امراض کا واحد علاج ہے۔ آپ ایک بار استعمال کر کے تو دیکھ لیں۔ لطف یہ ہے کہ منجن بالکل مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔ آپ بھی ہر کے ٹکٹ محصولڈاک کے لئے بھیجکر رفیق منجن کا ایک پیکٹ مفت منگا لیجئے۔

نوٹ:۔ یہ رعایت صرف تھوڑے سے وقعہ کیلئے منجن مشہور کرنے کی غرض سے کی گئی ہے اس لئے فوراً فائدہ اٹھائیے۔ کیونکہ بار بار یہ موقعہ ہاتھ نہیں آتا۔ المشتہر۔ مولوی محمد اسحٰق رفیق ناظم رسالہ انوار رسالت باولی کلاں ڈاکخانہ سرائے عالمگیر۔ ضلع گجرات

سیاسیات ہند کے اہم معاملات

(الفضل کے سیاسی نامہ نگار کے قلم سے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پنجاب کے دوست نما دشمن

اتحاد پارٹی کی سابقہ خدمات اور اس کے آئندہ پائیدار پروگرام کیوجہ سے پنجاب میں اسے جو شاندار اور واضح اکثریت حاصل ہوئی ہے۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ اہالیٔ پنجاب نے اس پارٹی پر زیادہ سے زیادہ اعتماد کرتے ہوئے خدمت عامہ کے اس پروگرام کی جسے پیش نظر رکھکر اُس نے انتخاب میں حصہ لیا ہے۔ تصدیق کر دی ہے۔ لیکن پارٹی کی اس واضح اکثریت سے پنجاب کے فرقہ پرست ہندو کچھ اس طرح بدحواس ہو رہے ہیں۔ کہ اس کی مخالفت میں عقل و فہم کو جواب دئے جا رہے ہیں۔ چنانچہ جہاں انہوں نے یہ مشہور کیا ہے۔ کہ پارٹی کے اندر وزارتوں کے حصول کے سوال پر پھوٹ اور نفاق پیدا ہو گیا ہے۔ وہاں اس کی مضبوطی اور استحکام سے خائف ہو کر دوسری پارٹیوں کو اس کے خلاف متحدہ محاذ قائم کرنے کی تلقین کر رہے ہیں۔ چنانچہ اخبار پرتاپ جو قومیت پرستی اور ترقی خواہی کا سب سے بڑا دعویدار ہے۔ پنجاب کو ہندوستان کا "السٹر" اور باقی تمام صوبوں سے زیادہ رجعت پسند قرار دیتا ہوا لکھتا ہے:۔

"کیا پنجاب اس بات کے لئے تیار ہے۔ کہ نئے آئین کے نفاذ پر جس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے۔ کہ وہ ایگزیکٹو کے اختیارات عوام میں منتقل کر دے گا۔ صوبہ کی حکومت گورنر کے ہاتھ میں رہے۔ اگر نہیں تو تمام پارٹیوں کا جو یونینسٹ پارٹی سے الگ ہیں۔ فرض ہے کہ متحد ہو کر ایک زبردست اپوزیشن بنائیں۔ اگر ان کا پروگرام ایک نہیں ہو سکتا تو نہ سہی صرف یونینسٹ پارٹی کی مخالفت کے لئے ہی ایک ہو جائیں"۔ (یکم مارچ ۱۹۳۷ء)

پرتاپ نے اتحاد پارٹی کی حکومت کو گورنر کی حکومت قرار دیا ہے۔ لیکن اس سے بڑھکر غلط بیانی اور کیا ہو سکتی ہے۔ کہ جس پارٹی کو صوبہ کی اکثریت کا اعتماد حاصل ہے اور جدید آئین کے ماتحت صوبہ کی حکومت جس کے ہاتھوں میں ہوگی۔ اسے گورنر کی حکومت قرار دیا جائے۔ اتحاد پارٹی کی حکومت بوجہ اس پر اکثریت کے اعتماد کے عوام کی حکومت ہے اور اسے گورنر کی حکومت قرار دینا پرتاپ ایسی ذہنیت رکھنے والے لوگوں کا ہی کام ہو سکتا ہے مزید برآں اگر پرتاپ کو اس پارٹی کی حکومت رجعت پسندانہ نظر آتی ہے۔ تو اس میں قصور اس پارٹی کا نہیں۔ بلکہ صوبہ کی اس اکثریت کا ہے۔ جس نے اس پر اعتماد کرتے ہوئے اسے نمائندگی کا حق دیا۔ اور پنجاب میں آئندہ پانچ سالہ دور میں اتحاد پارٹی کی مخالفت پنجاب کی اکثریت کی مخالفت سمجھی جائیگی۔ اور اس پارٹی کے خلاف متحدہ محاذ قائم کرنے کی تلقین کرنے والے عوام کے دشمن متصور ہونگے۔

نئے دستور اساسی کے ماتحت کانگرس کیلئے صحیح مسلک

نئے انتخابات میں ہندوستان کے گیارہ صوبوں میں سے چھ صوبوں کی کانگریس نے واضح اکثریت حاصل کی ہے۔ یہ چھ صوبے بہار۔ اڑیسہ۔ یوپی۔ سی پی۔ مدراس اور بمبئی ہیں ملک میں کانگریس کی طاقت جو انتخابات کے آخری نتائج کے بعد منظر عام پر آئی ہے یہ ہے۔

صوبہ	کل نشستیں	کانگریس کی حاصل کردہ نشستیں	صوبہ	کل نشستیں	کانگریس کی حاصل کردہ نشستیں
بہار	۱۵۲	۹۵	اڑیسہ	۶۰	۳۶
یوپی	۲۲۸	۱۳۳	سی پی	۱۱۲	۷۱
مدراس	۲۱۵	۱۵۹	بمبئی	۱۷۵	۸۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کانگرس کی حاصل کردہ نشستوں کے اعداد سے ظاہر ہے۔ کہ بہار۔ اڑلیسہ۔ یوپی۔ سی پی اور مدراس میں کانگرس کی اکثریت ہے۔ اور ان صوبوں میں دوسری پارٹیاں مل کر بھی اس کو شکست نہیں دے سکتیں۔ بمبئی میں بھی اگرچہ کانگرس کو اکثریت حاصل ہے لیکن وہ ایسی اکثریت نہیں جسے ٹھوس اور مضبوط کہا جا سکتا ہو۔ تاہم اکثریت کی پارٹیاں ہونے کے باعث جہاں باقی پانچ صوبوں میں کانگرس کو وزارت مرتب کرنے کو کہا جائے گا۔ وہاں بمبئی میں بھی وزارت کی ترتیب کے لئے کانگرس پارٹی کو ہی دعوت دی جائے گی۔ ان حالات میں کانگرس کے لئے بہترین پالیسی یہی ہے۔ کہ وہ ملک کی اقتصادی ترقی کے پیش نظر وزارتیں قبول کر کے پس ماندہ اور مفلوک الحال طبقات کی ترقی ملک کی زرعی و صنعتی پیش رفت مقروضوں کی امداد اور ٹیکسوں وغیرہ کے بوجھ کو ہلکا کرنے کے پروگرام کو عمل میں لائے۔ کیونکہ اگر وہ صحیح معنوں میں ملک کی خدمت کر سکتی ہے۔ اور کرنا چاہتی ہے۔ تو اس کے لئے یہی راہ ہے۔ جو جدید آئین سے تعاون کرنے سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر وہ متذکرہ بالا صوبوں میں اپنی اکثریت کے بل بوتے پر عدم تعاون کا راستہ اختیار کریگی۔ اور صوبوں کے نظم و نسق میں روڑے اٹکانے کے پروگرام پر چلیگی۔ تو اس صورت میں سوائے اس کے کہ وہ گورنروں کے ہاتھوں کو مضبوط کر کے ہندوستان کو ترقی کی منازل کی طرف لیجانے کی بجائے سیاسی تنزل و انحطاط کے گڑھے میں گرانے کا موجب بنے اور کچھ نہیں کر سکتی۔

عمدہ موقعہ کے قطعات و مکانات برائے فروخت

مندرجہ ذیل چند قطعات و مکان اشد ضرورت کے باعث جلد فروخت کرنے مطلوب ہیں

محلہ دارالسعت

۱۔ محلہ دارالسعت میں ½ ۱۶ مرلہ کا ایک قطعہ قابل فروخت ہے۔

محلہ دارالبرکات

۲۔ محلہ دارالبرکات میں ایک کنال کا قطعہ جو نئی آبادی میں ہے۔ قابل فروخت ہے

محلہ دارالفضل

۳۔ محلہ دارالفضل میں ایک چھوٹا سا پختہ مکان جس کی ایک دیوار خام ہے۔ اسمیں دو کمرے ۲۰۔۲۰ فٹ کے ہیں۔ برآمدہ ہی بیٹھک ہے۔ سیڑھی ہے چھت کے اوپر پردے ہیں۔ ایک ناگہانی اشد ضرورت کے باعث بہت ہی سستے داموں پر فروخت ہونا ہے جو صاحب خرید فرمائیں۔ وہ اپنے خرچ پر رجسٹری بھی کرا سکتے ہیں۔ رجسٹری کا خرچ معمولی ہوگا۔ ان قطعات کی فروخت کا روپیہ سلسلہ کے خزانہ میں جائیگا۔ اس واسطے جو دوست خرید نا چاہیں وہ مجھ سے قیمت کا تصفیہ فرمائیں ہے

خاکسار محمد الدین مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان

ایک قطعہ زمین نیلام ہوتا ہے

موضع ہلال پور تحصیل بھیرہ ضلع شاہپور سرگودھا میں ۳۶ کنال اراضی نہری جس کے نمبران خسرہ ۷ ۸ ۷ ہیں۔ اور ۱۹۲۷ء سے صدر انجمن کی ملکیت و مقبوضہ ہے۔ اس رقبہ کو صدر انجمن نے فروخت کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔ لہٰذا یہ رقبہ ۱۳ مارچ ۱۹۳۷ء کو بروز ہفتہ موقعہ پر منشی محمد الدین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان نیلام کریں گے خواہشمند اصحاب موقعہ پر پہنچ کر بولی دیں زرنیلام کا ¼ حصہ وصول کیا جائیگا۔ اور بقیہ ¾ صدر انجمن مذکور سے منظوری حاصل ہونے پر وصول کر کے داخل خارج کرا دیا جائیگا۔ اردگرد کی احمدی جماعتیں خریدار پیدا کر کے ممنون فرمائیں:۔ ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

ایک ولائتی تیس بریک ہارس پاور سلف سٹارٹ انجن ارزاں فروخت ہو رہا ہے

احمدیہ سٹور کی ملکیت ایک تیس بریک ہارس پاور سلف سٹارٹ کروڈ آئیل انجن مع ایر کمپریسر دو چکیاں۔ ایک چاول کی مشین۔ لمبی ولائتی شافٹ سٹینڈرڈ پلیاں۔ بیرنگ بریکیٹس ایک لکڑی چیرنے کا آرہ وغیرہ جلد فروخت کیا جائیگا۔ انجن دیکھکر قیمت کا ٹنڈر دیا جا سکتا ہے

ملنے کا پتہ:۔ سلیم اللہ خان کمیشن ایجنٹ احمدیہ سٹور قادیان

درختوں کی نیلامی

بحوالہ ریزولیشن نمبر ۱۹ غ۔م۔ مورخہ ۲۶/۲/۳۷ صدر انجمن احمدیہ قادیان نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ محلہ دارالعلوم (قادیان) میں سے گذرتی ہوئی۔ جو سڑک بورڈنگ ہائی سکول (قادیان) کو جاتی ہے۔ اس پر جو درخت دونو طرف ۳۰ یا ۳۸ کے قریب ہیں۔ بذریعہ اشتہار نیلام کئے جاویں۔ اس واسطے ۱۰ مارچ ۳۷ء کو یہ درختان موقعہ مذکور پر ½ ۸ بجے صبح صدر انجمن احمدیہ قادیان کے مختار عام منشی محمد الدین صاحب نیلام کریں گے۔ ان درختان شیشم میں سے علاوہ جلانے کی لکڑی کے کارآمد لکڑی یعنی شہتیر۔ بالے۔ چارپائیوں کے پائے۔ میز کرسیوں وغیرہ کے لئے بھی نکل سکتے ہیں۔

لہٰذا بغرض آگاہی عام اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ خواہشمند اصحاب ٹھیک وقت مقررہ پر پہنچ کر خرید فرمائیں۔ رقم نقد وصول کی جائے گی۔ یہ نیلامی خان بہادر شیخ رحمت اللہ صاحب کے مکان کے پاس سے شروع ہوگی۔

ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

تعارف

ہومیوپیتھک علاج کی مقبولیت عام ہے جس نے ایک بار آزمایا دوسرا علاج پسند نہ کیا۔ کڑوی کسیلی دوا اور کشتہ جات کا استعمال اس علاج میں نہیں ہے۔ نہ ہی انجکشن کے بد اثرات پیدا ہوتے ہیں۔ فصد اور اپریشن کی ضرورت نہیں ہوتی دوا کا بیرونی استعمال کم ہے۔ ہر مرض میں کھانے کی دوا حیرت انگیز اثر کرتی ہے۔ سینکڑوں مجھ سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ ضرورت مند ایک آنہ تحریک جدید کیلئے اپنے مقامی سیکرٹری کو دیں۔ مفت مشورہ لیں۔

ایم۔ ایچ۔ احمدی۔ چتوڑ گڑھ میواڑ۔

امرت دھارا اوشدھالیہ کے انجن منجن پوڈر و تیل ‖ کچھ ادویات متعلقہ سوزاک و آتشک و امراض پیٹ

امرت دھارا کے چھتیسویں سالانہ جلسہ کی خوشی میں

جن کو ماہِ مارچ کے اندر اندر خط ڈال کر نصف قیمت پر منگوا سکتے ہیں!

باغ پھول تیل } یہ بالوں کیواسطے نہایت مفید ہے۔ ان کو نرم و ملائم کرتا ہے۔ سیاہی کو قائم رکھتا ہے نزلہ زکام وغیرہ کی زیادتی کو دور کرتا ہے۔ خوشبو اسکی بھینی بھینی سی خوش کن اور دیرپا ہے قیمت فی شیشی ۱۲ ار ۔

اکھ ٹھنڈ ۔ یہ روزانہ استعمال کیواسطے ہے۔ آنکھوں کو اکثر امراض سے محفوظ رکھتا ہے قیمت فی تولہ ۸ر نمونہ ار ۔

اکھ روشن ۔ آنکھوں کی امراض مثلاً پانی جانا۔ دھند۔ نیا پھولا۔ جالا۔ ککرے۔ پڑبال وغیرہ کو دور کرتا ہے قیمت فی تولہ ۱۱ر نمونہ ۱ر ۔

سرمہ نمبر ۳ ۔ یہ سرمہ پھولا کیواسطے خاص طور پر مفید ہے قیمت فی تولہ آٹھ روپے۔ ۶ ماشہ چار روپے۔ نمونہ ایک روپیہ ۔

سرمہ نمبر ۴ ۔ خاص طور پر پڑبالوں کیلئے مفید ہے قیمت فی تولہ چار روپے۔ ۶ ماشہ دو روپے۔ نمونہ ۳ ماشہ ایک روپیہ ۔

سرمہ نمبر ۶ نورانجن } یہ سرمہ از حد مقوی بصارت ہے طالب علم کلرک وغیرہ اگر اس کا استعمال رکھیں تو کبھی آنکھیں خراب و کمزور نہ ہوں گی۔ اور کبھی عینک کی ضرورت نہ ہوگی قیمت فی تولہ بیس روپے۔ نمونہ ۲ رتی ایک روپیہ چار آنہ ۔

منجن نمبر ۱ } دانتوں کی امراض مثل خون جانا۔ پانی نکلنا۔ درد دندان۔ بدبوئے دہن کو نافع ہے۔ دانتوں کو صاف کرتا ہے قیمت فی ڈبیہ ۴ر ۔ نمونہ ار ۔

منجن نمبر ۲ } خاص کر دانتوں کی صفائی کے لئے بنایا گیا ہے۔ اس کے ملتے رہنے سے دانت موتیوں کی طرح چمکتے رہتے ہیں قیمت فی ڈبیہ ۴ر نمونہ ار ۔

کاربالک منجن نمبر ۳ } یہ منجن انگریزی طرز کا گلابی رنگت کا کاربالک ٹوتھ پاؤڈر ہے۔ دافع جرم ہے۔ اور دانتوں کو صاف کرتا ہے۔ قیمت ۴ر۔ نمونہ ار ۔

منجن نمبر ۴ ۔ خاص طور پر دانتوں کیلئے جبکہ مسوڑے علیحدہ ہوئے ہوں۔ مفید ہے۔ قیمت ۸ر نمونہ ۲ر ۔

منجن نمبر ۶ } دیسی طرز کا کاربالک منجن ہے۔ دیسی ادویات کار بالک ایسڈ کی ملاوٹ سے بنتا ہے۔ ولایتی سے زیادہ مفید ہے۔ درد بند اور دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ قیمت ۸ر نمونہ ۲ر ۔

بال اڑانے کی بے نظیر دوائی } اس دوائی کو پانی میں گھولکر لگانے سے ایک منٹ کے اندر سخت سے سخت اور نرم سے نرم جگہ کے بال بہ صفائی کمال جڑھ سے دور ہو جاتے ہیں جس جس نے منگوایا ہے تعریف کی ہے قیمت فی ڈبیہ ۴ر نمونہ ار ۔

مکھ رعب } یہ تیل نہ صرف مونچھوں بلکہ ہر جگہ کے بالوں کو بخوبی بڑھاتا ہے۔ ان کی سیاہی کو قائم رکھتا ہے۔ ان کو ملائم کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۳ اونس دو روپے۔ نمونہ ۶ر ۔

چت موہنی } اس کو غسل کے پہلے استعمال کرنے سے چہرہ کے بدنما داغ۔ کیل۔ چھائیاں وغیرہ دور ہو کر چہرہ صاف ہو جاتا ہے جھریاں نہیں پڑتی ہیں۔ چہرہ کی رنگت اور بدن نکھر آتی ہے صورت من موہنی ہو جاتی ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ۔ نمونہ ۴ر ۔

دل سندری } یہ غسل کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ بکستم کا روغن ہے۔ جو چہرہ کو چمکاتا ہے اور داغ کیل دور کرتا ہے اگر غسل سے پہلے چت موہنی اور غسل کے بعد دل سندری استعمال ہو تو بس کہنا ہی کیا ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ نمونہ ۴ر ۔

پران سکھ ۔ چھاتیوں کو ڈھلکنے سے بچاتا ہے۔ ڈھلکی کو اصلی حالت پر لاتا ہے۔ اور سخت کرتا ہے قیمت سالم چار روپیہ۔ نمونہ ایک روپیہ ۔

محافظ دہن ۔ منہ کے چھالوں کیواسطے مفید ہے۔ بچوں کو ہوں یا بڑوں کو قیمت فی شیشی آٹھ آنے نمونہ ۴ر ۔

دوائی داد } اس کے چند روز کے لگانے سے داد خواہ کسی قسم کا ہو۔ آرام ہو جاتا ہے۔ دھبہ۔ داغ کچھ نہیں پڑتا۔ کپڑے خراب نہیں ہوتے اس کو لگا کر کوئی کام بند نہیں کرنا پڑتا قیمت ۴ ڈرام ایک روپیہ۔ نمونہ ۴ر ۔

ہر دل عزیز } جن لوگوں کے منہ سے بدبو آتی ہے اگرچہ ان کو معلوم نہ ہو۔ مگر کوئی شخص ان کے نزدیک کر بات کرنا گوارا نہیں کرتا۔ پاس بیٹھنا مشکل ہوتا ہے۔ ان گولیوں کو منہ میں رکھ کر چوستے رہنے سے بدبوئے دہن دور ہو کر خوشبو پیدا ہوتی ہے۔ قیمت ۶۰ گولی ایک روپیہ۔ ۳۰ گولی ۸ر۔ نمونہ ۱۵ گولی ۴ر ۔

مصالحہ پان } پان میں کھانے کے لئے یہ مصالحہ تیار کیا گیا ہے ایک چٹکی پان پر رکھ دیجئے۔ ایسے ہی رنگ اور مزا دیگا قیمت ایک روپیہ۔ نصف ۸ر۔ نمونہ ۴ر ۔

گولی پان } وہ لوگ جو بلا پان کے بڑے سے منہ میں ڈالتے۔ پان کا مزا لینا چاہتے ہیں۔ وہ ان گولیوں کو کھا دیں قیمت ۶۰ گولی ایک روپیہ۔ ۳۰ گولی ۸ر۔ نمونہ ۴ر ۔

دوائی آتشک ۱۳ } آتشک نو و مادہ کو ۱۴ دن میں آرام کرتی ہے۔ درجہ اول کو اکسیر اور درجہ دوئم میں بھی مفید ہے قیمت چار روپے۔ نصف دو روپے ۔

دوائی آتشک ۱۴ ۔ ۱۰ دن کے اندر آرام آتا ہے صرف ایک بوٹی ہے قیمت ۴۰ گولی چار روپے۔ ۲۰ گولی دو روپے ۔

دوائی آتشک ۱۶ (جلاب آتشک) } جبکہ آتشک پرانا ہو چکا ہو۔ ایسی سخت قسم کا ہو کہ ادویات سے آرام نہ آتا ہو تو اول جلاب لینا مناسب ہوتا ہے جن کو اسوج۔ کتک یا چیت بھاگن میں آتشک کے پھوٹنے کا خطرہ ہو وہ اس موسم کے شروع میں جلاب لیں قیمت صرف ۶ ماشہ ایک روپیہ ۔

سارسا پرلا رشٹ مرکب } بہت سی ویدک ادویات کا مجموعہ ہے آتشک درجہ دوم و سوم میں مفید ہے پھوڑا پھنسی داغ چنبل۔ داد۔ داغ سیاہ و تانبڑی۔ دھپڑ۔ خارش وغیرہ کو دور کر کے جسم کو کندن کی طرح کرتا ہے ان تمام امراض میں جہاں ولایتی سارسا پرلا برتا جاتا ہے۔ یہ زیادہ مفید ہے۔ ذیابیطس۔ پرمیہہ کے بعد جو کاربنکل پھوڑے مہلک نکلتے ہیں۔ ان کو بھی نافع ہے۔ وات۔ رکت۔ بھگندر کو نافع ہے مقوی باہ و مفرح ہے قیمت فی شیشی دو روپے۔ نمونہ ۶ر ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوزو شاف } درجہ اول میں اکسیر کا کام دیتی ہے۔ ۲۴ گھنٹہ کے اندر جلن موقوف ہو کر تکلیف جاتی رہتی ہے۔ اگر پیپ کے ساتھ ہو اور جلن بھی ہو تو اول اس دوائی کو کھا کر جلن دور کرنی چاہیئے قیمت ۴ ڈرام ایک روپیہ۔ نمونہ ۴ر ۔

چناک } بڑے ہی تجربوں کے بعد ہمارا خود تجویز کردہ نسخہ اکسیر سوزاک قرص ہے جو کہ سوزاک کی ہر حالت میں بے نظیر ہے۔ سوزش جلن۔ پیپ ہو دونوں ملے ہوئے ہوں۔ سب کو اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ جریان وغیرہ کو نافع ہے قیمت ۶۰ گولی چار روپے۔ نمونہ ۱۵ گولی ایک روپیہ ۔

لال جواہر رجسٹرڈ } پیٹ درد۔ گڑگڑاہٹ۔ قے۔ ہیضہ۔ دست۔ وغیرہ امراض کو اکسیر ہے۔ قوت ہاضمہ بڑھاتی ہے اکثر ہاضمہ کے چورن اس کے سامنے ہیچ ہیں۔ قیمت دو روپے۔ نمونہ ۴ر ۔

دیپا موہن رجسٹرڈ } یہ ایک عجیب جوہر ہے۔ ذرا سی گولیاں ہیں۔ مگر ہاضمہ کیواسطے اکسیر ہیں۔ مقوی ہاضمہ۔ دافع بلغم بادی۔ غذا کو ہضم کرنے والی۔ بھوک بڑھاتی ہیں۔ پیٹ درد۔ اپھارہ کے دور کرنے والی ہیں۔ قیمت ۴۸ گولی آٹھ آنے۔ ۱۰۰ گولی ایک روپیہ ۔

ایلوا سار رجسٹرڈ } درد پیٹ۔ بادی پیٹ۔ پیٹ کا گڑگڑانا۔ اپھارہ وغیرہ کو مفید ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے قبض کو رفع کرتی ہے۔ ہر گھر میں موجود رہنی چاہیئے قیمت ۹۶ گولی ایک روپیہ ۳۲ گولی ۸ر نمونہ ۴ر ۔

دت ویرچن رجسٹرڈ } یہ گولیاں جلاب کیواسطے بے نظیر ہیں۔ ایک دو گولی رات کو سوتے وقت کھا لیجئے صبح کھل کر پاخانہ ہوتا ہے۔ ہر سا اخلاط کے فاسد مادہ کو دور کرتی ہے قیمت ۹۶ گولی ایک روپیہ ۳۲ گولی ۸ر نمونہ ۲ر ۔

آرام جان رجسٹرڈ } یہ گولیاں بہت ہی سوچ وچار کے بعد تیار کی گئی ہیں۔ ان سے دست نہیں ہوتا ہے۔ صرف پاخانہ کھلکر آتا ہے۔ اور روزانہ کھانے سے آنتوں میں طاقت آ کر دائمی قبض بھی دور ہو جاتی ہے قیمت ۳۲ گولی ایک روپیہ۔ ۱۶ گولی آٹھ آنے ۔

کرکول رجسٹرڈ } ہاضمہ کے متعلق کل امراض کا حکمی علاج۔ غذا تحلیل ہو کر پوری طاقت بخشتی ہے۔ کھایا۔ پیا سب ہضم ہوتا ہے۔ بھوک بڑھتی ہے۔ قیمت ۶۰ گولی دو روپے۔ ۳۰ گولی ایک روپیہ۔ نمونہ ۴ر ۔

لونگ آدی چورن } جن کو امراض تنی کے علاوہ معدے کی کوئی بھی بیماری ہو وہ کھا دیں۔ یہ گرم نہیں ہے۔ وات۔ پت کف کا فساد دور ہوتا ہے۔ امراض دل۔ امراض حلق۔ کھانسی، دمہ۔ زکام۔ کمی اتیسار۔ پرمیہہ سنگرہنی کو نافع ہے قیمت فی پاؤ دو روپے۔ نمونہ ایک چھٹانک ۸ر ۔

راج وٹی } قے۔ بدہضمی۔ ہیضہ کو بے حد مفید ہے۔ مقوی ہاضمہ اعلیٰ درجہ کی ہے جیالو گ رات منہ میں رکھے اور چوسے تو اس کی قے بند ہو جاتی ہے۔ قیمت ۳۰ گولی ایک روپیہ۔ ۱۵ گولی ۸ر ۔

مر شنکن رجسٹرڈ } خاص طور پر سنگرہنی کے واسطے ہے۔ پرانی سے پرانی سنگرہنی بھی اس سے ۸ دن کے اندر دور ہو جاتی ہے۔ قیمت ۱۵ گولی دو روپے ۔

گلا سیورا ۔ یہ گولیاں گلے و منہ کے امراض کے واسطے اکسیر ہیں۔ جن کو گلے جلدی جلدی پڑ جاتے ہیں۔ ان کے واسطے اکسیر ہیں۔ خراش گلو۔ منہ میں چھالے۔ سرخی زبان وغیرہ

کرایہ پر مکان دینے اور لینے والوں کو مفید مشورہ

قادیان میں بہت سے احباب ایسے ہیں جو باہر رہتے ہیں۔ اس سے ان کو یہاں اپنے مکانات کو کرایہ پر دینے اور کرایہ کی وصولی وغیرہ کے لئے بہت سی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات اس وجہ سے نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے۔ اسی طرح باہر سے نئے آنے والے احباب کو بھی ناواقفیت کی وجہ سے کرایہ پر مکان کا انتظام کرنے میں دقت ہوتی اور بعض اوقات سخت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے اس لئے اپنے مکانات کرایہ پر دینے والے اور لینے والے دونو اگر جنرل سروس کمپنی کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں تو بہت فائدہ میں رہینگے۔ اور بہت سی پریشانی اور تکلیف اور نقصان سے بچ جائینگے

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بیٹی! خدا تم کو سلامت رکھے ابھی دو مہینے باقی ہیں۔ اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیئے ہیں۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے کیونکہ مجھے اللہ تعالیٰ نے فضل سے کسی بچہ کی پیدائش پر کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔ کیونکہ تمہارے اباجان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور سے اکسیر تسہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعد کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں۔ قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں شاید دو روپے آٹھ آنہ دیگا ہے جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے میاں سے کہہ کر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔

شادی ہو گئی؟ مفرح یاقوتی

آپ جو چیز چاہتے ہیں وہ یہ ہے

یہ مرد عورت کے لئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کے لئے ایک لاثانی دوا ہے اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے آج ہی استعمال کر کے دیکھیئے۔ اور لطف زندگی اٹھایئے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کیلئے یہ ایک اکسیر چیز ہے۔ حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پانچ روپیہ قیمت سنکر نہ گھبرایئے۔ نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزاء مثلاً سونا۔ عنبر موتی۔ کستوری۔ جدوار اصیل یاقوت مرجان کہربا زعفران ابریشم مقرض کی کیمیادی ترکیب۔ انگور سیب وغیرہ میوہ جات رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے۔ علاوہ اس کے ہندوستان کے روسا امراء و معززین حضرات کے بے شمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اسکے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے اندر کوئی زہریلی اور منشی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے۔ مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اسکے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات اور مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ دو ماہ میں ایک ماہ کی خوراک دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کے مجرب نسخہ جات

آپ کے شاگرد کی دوکان سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوب عنبری رجسٹرڈ

یہ گولیاں عنبر۔ مشک۔ موتی۔ زعفران اور دیگر قیمتی اجزا سے مرکب ہیں۔ ان گولیوں کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے۔ جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ چکے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سر درست گیا ہو چہرہ بے رونق حافظہ کمزور۔ اعضائے رئیسہ سرد پڑ چکے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے گئی ہوئی قوت واپس آجاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں جسم فربہ اور چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے جوانی کی محافظ ہے جائز حاجت مند آرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے چالیس سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہوتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپے

حب مفید النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلوں کا درد۔ کمر درد۔ کولہوں کا درد۔ متلی۔ قے۔ چہرہ کی بے رونقی چہرہ کی چھائیاں ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا۔ وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۱۰ؔ

مفرح مروارید عنبری

یہ ان قیمتی اجزاء سے مرکب ہے۔ موتی۔ یاقوت زمرد زہر مہرہ خطائی۔ عنبر اشہب۔ کستوری نیپالی کشتہ عقیق۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ یشب زعفران وغیرہ یہ بے نظیر مرکب دل و دماغ جگر کو طاقت دیتی ہے۔ حافظہ کو بڑھاتی ہے خفقان۔ نسیان کی دشمن ہے۔ خون کی کمی۔ سر کے چکروں کو دور کرتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا کرتی ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے اکسیر صفت ہے۔ دل کو قوی بدن کو موٹا۔ چہرہ کو بارونق بناتی ہے۔ ایسی مستورات جن کا دل دھڑکتا ہو۔ رحم کمزور ہو۔ ضعف جگر ہو۔ اسقاط حمل یا اٹھرا کی شکایت ہو ان کے لئے مسیحائی اثر رکھتی ہے۔ ایام ماہواری کی کمی بیشی کو اصلی حالت پر لاتی ہے۔ بوڑھے۔ جوان۔ مرد عورت سب کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔

قیمت فی ڈبیہ پانچ تولہ دو روپے ۱۲؍ تین روپیہ بارہ آنے

تریاق معدہ و امعاء

یہ ایک لاجواب مفید ترین پوڈر ہے۔ جس کے استعمال سے پیٹ کی ہر قسم کی شکایت کا فور ہوتی ہے۔ درد شکم۔ اپھارہ۔ بدہضمی گڑگڑاہٹ۔ کھٹے ڈکار۔ متلی۔ قے۔ بار بار پاخانہ آنا۔ اور ہیضہ کے لئے تو اکسیر اعظم ہے۔ اس کا ہر گھر میں رہنا اشد ضروری ہے۔ ہر موسم میں اس کی ضرورت رہتی ہے۔ مندرجہ بالا بیماریوں کا تریاق ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی بارہ آنہ علاوہ محصول

المشتہر حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول نورالدین رضؓ اعظم اینڈ سنز۔ دواخانہ معین الصحت قادیان

349

حقائق و معارف کے لحاظ سے بیش بہا مگر قیمت کے لحاظ سے بیحد ارزاں کتابیں

جو بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر شائع کی تھیں۔ اب تھوڑی تعداد میں باقی رہ گئی ہیں دوستوں کو چاہیئے۔ کہ انہیں جلد سے جلد خرید لیں۔ ورنہ بعد میں یہ کسی قیمت پر بھی نہ مل سکیں گی۔ بلکہ مجلس مشاورت پر تشریف لانے والے دوستوں کی معرفت اگر منگوائی جائیں۔ تو محصولڈاک بھی بچ سکتا ہے اور جس جگہ سے کوئی نہ آسکے وہاں کے دوست مل کر اکٹھا آرڈر بھیجیں۔ تاکہ کتابیں بذریعہ ریلوے بھیجی جائیں۔ اس طرح بھی محصولڈاک کی کافی بچت ہو سکتی ہے۔ چونکہ کتابیں تھوڑی تعداد میں باقی ہیں۔ اس لئے انہی آرڈروں کی تعمیل ہو سکے گی۔ جو پہلے آئینگے۔

بیس۲۰ نادر کتابوں کا سیٹ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیس۲۰ نادر و نایاب کتابیں جو سالہا سال سے ختم اور کمیاب تھیں۔ چھپ گئی ہیں۔ ان کا سائز بڑا کاغذ اچھا۔ لکھائی خوشخط چھپائی اعلیٰ۔ ٹائیٹل دیدہ زیب حجم ایک ہزار صفحہ مگر باوجود ان خوبیوں کے قیمت صرف ڈیڑھ روپیہ اور قسم اعلیٰ کی قیمت اڑھائی روپیہ (عہ)

اس سیٹ میں مندرجہ ذیل کتابیں شامل ہیں۔

۱۔ اتمام الحجۃ ۲۔ اربعین۔ ۳۔ ضرورۃ الامام۔ ۴ سراج منیر۔ ۵۔ استفتاء اردو۔ ۶۔ ایک غلطی کا ازالہ ۷۔ تحفہ ندوہ۔ ۸۔ پیغام صلح۔ ۹۔ نسیم دعوت ۱۰۔ آریہ دھرم۔ ۱۱۔ ضیاء الحق۔ ۱۲۔ چشمہ مسیحی۔ ۱۳۔ الحجۃ البالغہ ۱۴ الکشف الغطاء۔ ۱۵۔ الانذار۔ ۱۶۔ ریویو مباحثہ بٹالوی وچکڑالوی۔ ۱۷۔ تجلیات الٰہیہ۔ ۱۸۔ احمدی وغیر احمدی میں فرق۔ ۱۹۔ حقیقۃ المہدی۔ ۲۰۔ النداء من وحی السماء

ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ

اس میں حضور انور کے ملفوظات سلسلہ کے مختلف اخبارات و رسائل سے جمع کئے گئے ہیں۔ جو پڑھنے ہی سے تعلق رکھتے ہیں۔ امید ہے کہ دوست اس نادر اور بیش بہا حقائق و معارف کے ذخیرہ کو ضرور خریدیں گے۔ اور خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں گے سائز بڑا۔ کاغذ اچھا۔ لکھائی چھپائی عمدہ تعداد صفحات ۶۰۴ مگر قیمت صرف ۱۲ر مجلد کی عہ قسم اول کی قیمت عہ مجلد کی ۱۴ر

تحقیق جدید متعلقہ قبر مسیح

مصنفہ حضرت قبلہ مفتی محمد صادق صاحب

حضرت مفتی صاحب نے کئی سال کی محنت تلاش اور تحقیق کے بعد ملک کے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے اور سینکڑوں کتابیں پڑھنے کے بعد حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی قبر کے متعلق یہ بھی ایک نہایت ہی محققانہ کتاب "تحقیق جدید متعلقہ قبر مسیح" لکھی ہے۔ جو ہر ایک علم دوست اور حق پسند شخص کو پڑھنی چاہیئے۔ اگر احباب جماعت اپنے ہاں کے سمجھدار سلیم الطبع اور علم دوست غیر احمدیوں کو یہ تحفہ دیں۔ تو انشاء اللہ تبلیغ کے لئے نہایت مفید اور مؤثر ثابت ہوگی۔ اس میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اور آپ کی والدہ اور حواریوں کا ہندوستان میں آنا۔ اور اہل کشمیر کا بنی اسرائیل ہونا کشمیری زبان اور عبرانی زبان کا تطابق پرانی عمارتوں پرانی دستاویزوں پرانی روایتوں اور پرانی کتابوں کی شہادتوں سے روز روشن کی طرح ثابت کیا گیا ہے نیز زمانہ حال کے بھی بہت سے یورپین محققین کی شہادتیں جمع کی گئی ہیں۔ مزید برآں ۱۵ عدد عکسی فوٹو بھی لگائے گئے ہیں۔ جس نے کتاب کی خوبصورتی کو اور بھی مزین کر دیا ہے۔ ۱۵ عدد فوٹو۔ کاغذ عمدہ۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ حجم ۸۰ صفحہ کے باوجود قیمت قسم اول بغیر جلد ۸ر اور مجلد ۱۰ر قسم دوم بغیر جلد ۶ر اور مجلد ۷ر توقع ہے۔ کہ احمدی دوست اس نادر اور بہترین کتاب کے متعدد نسخے خرید کر اپنے ہاں کے غیر احمدی دوستوں کو تحفۃً دینگے اور خود بھی پڑھینگے اور فائدہ اٹھائینگے۔

ذکر حبیب علیہ السلام

یہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی نہایت ہی لطیف اور پاکیزہ تالیف ہے۔ اس میں آپ نے اپنے محبوب آقا کے چشمدید حالات رقم فرماتے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ حضور کے بعض نادر خطوط۔ مقولے۔ تقریریں۔ نصائح اور ملفوظات بھی جمع کئے ہیں۔ ان کے علاوہ ان مختلف قسم کی سواریوں مکانوں۔ کمروں۔ منبر وغیرہ کے فوٹو بھی دئے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے استعمال میں آتے رہے۔

الغرض یہ گوناگوں دلچسپیوں کا مجموعہ اس قابل ہے کہ دوست خریدیں۔ خود بھی پڑھیں۔ اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھائیں۔ جس سے ان کا نفس کیہ نفس ہوگا۔ روح کو تسلی اور سکینت حاصل ہوگی۔ اور ذکر حبیب پڑھ کر وصل حبیب کا لطف بھی آئیگا۔ سائز بڑا۔ حجم ساڑھے چار سو صفحہ۔ کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ۔ ۱۶ عدد فوٹو۔ مگر قیمت صرف ۱۴ر مجلد عہ قیمت قسم اول ۲ر مجلد ۱۴ر

خاکسار مینجر بکڈپو تالیف و اشاعت۔ قادیان۔ پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لاہور ۷ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ گورنر پنجاب نے نئے آئین میں اپنے لئے علیحدہ سکرٹریٹ بنانے سے انکار کر دیا ہے کیونکہ وہ اپنے آپ کو آئینی گورنر ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ اور محکمہ قانون و امن کی نگرانی کے لئے وہ علیحدہ سکرٹریٹ نہیں بنائیں گے۔

بیت المقدس ۷ مارچ۔ عربوں اور یہودیوں کے درمیان جنگ پھر شروع ہو گئی۔ شہر کے کئی حصوں میں ان کا باہم تصادم ہوا۔ ایک عرب کو گولی کا نشانہ بنا دیا گیا۔ اور ایک یہودی اور ایک عرب سخت مجروح ہوئے۔ برطانی پولیس کے سپاہی لاریوں پر شہر میں گشت لگا رہے ہیں۔ شہر میں کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے۔

پیرس ۷ مارچ۔ فرانس کے وزیر اعظم نے ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ عنقریب دفاع ملکی کے لئے نیا قرض لیا جائے گا۔ حکومت قرض دینے والوں کو ہر قسم کی ضمانت دینے کے لئے تیار ہے۔

لنڈن ۷ مارچ۔ کل دفتر وزارت خارجہ میں جمعیت عدم مداخلت کی مجلس ماتحت کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جن میں ہسپانیہ کی بحری و بری سرحدوں پر نگرانی کی سکیم کی تفصیلات طے کی گئیں۔ اس سکیم کی رو سے نگرانی کے لئے ایک بین الاقوامی بورڈ قائم کیا جائیگا ساحل ہسپانیہ کی نگرانی کے لئے ۵۵۰ نگران مقرر کئے جائینگے

جھانسی ۷ مارچ۔ اندور کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ وہاں کپڑے کے ایک کارخانہ کو آگ لگ گئی۔ جو تمام رات بھڑکتی رہی۔ نقصان کا اندازہ تین لاکھ روپیہ کیا جاتا ہے۔

لنڈن ۷ مارچ۔ ہسپانوی سمندوں میں "سرنگوں" کی موجودگی کے باعث جہازوں کے لئے جو خطرہ پیدا ہو گیا ہے اس کے نتیجہ میں جہاز ران کمپنیوں نے اعلان کیا ہے۔ کہ جبل الطارق اور مارسیلز کے درمیان آمد و رفت کے لئے جہاز جزائر بالک کے مشرق سے گزریں گے۔

لنڈن ۷ مارچ۔ گذشتہ شب ہسپانوی سفیر مقیم لنڈن نے حکومت ہسپانیہ کی طرف سے ایک بیان شائع کیا ہے کہ حکومت ہسپانیہ قطعی طور پر اس تجویز کو قبول کرنے کے لئے تیار ہے۔ کہ موجودہ جنگ میں جس قدر غیر ملکی رضاکار حصہ لے رہے ہیں۔ خواہ وہ حکومت کی طرف سے ہوں یا باغیوں کی طرف سے ان سب کو ہسپانیہ سے اخراج کا حکم دے دیا جائے۔

قاہرہ ۷ مارچ۔ جمعیت اقوام کی رکنیت کے لئے حکومت مصر نے جو درخواست دے رکھی تھی۔ اس پر لیگ کے آئندہ اجلاس میں غور کیا جائے گا۔

بیت المقدس ۷ مارچ۔ رائیٹر کا بیان مظہر ہے۔ کہ حکومت فلسطین کو پچھلے ۱۹ ماہ میں فلسطین میں امن کے قیام کے لئے ۸۶۸۳۲۲ پونڈ صرف کرنے پڑے۔ یہ اس زمانے کے مصارف ہیں جب کہ ملک میں سخت فساد برپا تھا۔ حکومت کے دوسرے اعداد سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۹۳۶ء میں اپریل سے لے کر دسمبر تک حکومت فلسطین نے پولیس پر ۵۶۹۸۵ پونڈ خرچ کئے۔ اور شرق اردن کی سرحد پر حفاظت کرنے والی فوج پر ۱۳۵۴۸۸ پونڈ صرف ہوئے۔ اور دوسری فوج پر ۱۷۵۲۵۰ پونڈ صرف کرنے پڑے

لنڈن ۷ مارچ۔ سردی اور بارش کی وجہ سے ہسپانیہ کی جنگی صورت حالات میں کوئی خاص تبدیلی پیدا نہیں ہوئی۔ تمام مورچوں پر بمباری کی جا رہی ہے۔ باغی لیڈر جنرل فرانکو نے معاہدہ الجزائر میں دستخط کرنے والوں کو چٹھی لکھی ہے۔ جس میں فرانس کے خلاف یہ الزام لگایا گیا ہے کہ فرانس مراکش کے ہسپانوی علاقہ پر حملہ کرنے کی فکر کر رہا ہے۔ چٹھی میں یہ الزام بھی لگایا گیا ہے۔ کہ ہسپانوی اور فرانسیسی علاقہ کی سرحد میں فرانس کی سرگرمیاں اس امر کا ثبوت ہیں۔ کہ فرانس حملہ کرنے کی فکر میں ہے۔

لنڈن ۷ مارچ۔ پیرس کے اخبارات کا بیان ہے۔ کہ ہسپانیہ کے باغی جرنیل فرانکو کا خزانہ خالی ہو گیا ہے۔ جس سے اس کی فوجوں میں اضطراب پیدا ہو رہا ہے۔ اس نے سپاہیوں کو تنخواہیں دینے کے لئے جرمنی کے شائع شدہ نوٹ منگائے ہیں جنہیں وہ باغی سپاہیوں میں تقسیم کر رہا ہے

لاہور ۷ مارچ۔ پنجاب پراونشل کانگرس کمیٹی نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جو یکم اپریل کو ہڑتال کرانیکا انتظام کریگی پنجاب کے بعض اداروں نے اس کو امداد دینے کا وعدہ کیا ہے۔

لاہور ۷ مارچ۔ معلوم ہے۔ کہ نئے آئین کے ماتحت یکم اپریل سے جو نئی سکرٹریٹ بنائی جائیگی اس میں چھ سکرٹری ہونگے خیال کیا جاتا ہے۔ کہ بیگم شاہنواز۔ میر مقبول محمود۔ سردار اجل سنگھ۔ شیخ فیض محمد لالہ گوپال داس اور چوہدری ٹکا رام کو ان اسامیوں پر مقرر کیا جائیگا۔

راولپنڈی ۷ مارچ۔ ایک اطلاع سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وزیرستان کی صورت حالات میں تکدر پیدا ہو گیا ہے۔ چنانچہ راولپنڈی اور جہلم سے مزید افواج وزیرستان بھیجی جا رہی ہیں۔ بہت سی سڑکیں بند کر دی گئی ہیں۔ جو سڑکیں ابھی تک کھلی ہیں ان پر سفر کرنے کے لئے بعض خاص ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

میڈرڈ ۷ مارچ۔ اویڈو کے نواح میں ابھی تک میدان کارزار گرم ہے۔ باغیوں کی طرف سے زبردست گولہ باری ہو رہی ہے۔ شہر کی بڑی بڑی عمارتیں کھنڈرات میں تبدیل ہو چکی ہیں۔ باغیوں کا بیان ہے۔ کہ گزشتہ دو دنوں میں سرکاری افواج کے چار ہزار آدمی ہلاک ہوئے۔ باغی افواج کو بھی کافی نقصان پہنچا ہے۔

کلکتہ ۷ مارچ۔ آج ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے۔ مسز سروجنی نیڈو نے کہا کہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس دہلی میں مختلف صوبائی کانگرس کمیٹیوں کے نمائندے خواہ عہدوں کی تائید یا ان کی مخالفت میں فیصلہ کریں۔ لیکن یہ امر یقینی ہے۔ کہ کانگرس کا فیصلہ گورنمنٹ کے ساتھ تعاون کی بنا پر نہیں ہوگا کیونکہ کانگرس کا پروگرام جدید آئین کے ہر حصہ کو تباہ کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہے

بمبئی ۷ مارچ۔ الہ آباد کے ایک اخبار نے اطلاع شائع کی ہے۔ کہ مسٹر گاندھی نے بیان کیا ہے۔ کہ اگر کانگرس پارٹی نے حکومت کے ایسے فراخدلانہ رویہ کے بغیر جس میں وہ اپنی نیت کی تبدیلی کا اعلان کرے۔ وزارتوں کو قبول کرنیکا فیصلہ کر لیا۔ تو یہ بات رائے دہندوں سے بدعہدی ہوگی۔ اس بارے میں "بمبئی کرانیکل" کے نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے۔ کہ مسٹر گاندھی نے کبھی ایسا ذکر نہیں کیا۔

ماسکو ۷ مارچ۔ روسی اشتراکی پارٹی کی مجلس مرکزیہ نے ایک قرارداد کے ذریعہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس پارٹی کو جمہوری پارٹی میں تبدیل کر دیا جائے۔ پارٹی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جدید دستور کے ماتحت آئندہ انتخابات میں پورا پورا حصہ لیا جائے اور جمہوری طریق پر پراپیگنڈا کیا جائے

احمد آباد ۷ مارچ۔ گجرات پراونشل کانگرس کمیٹی نے آج اپنے اجلاس میں بھاری کثرت رائے سے عہدے قبول کرنیکے حق میں ریزولیشن پاس کر دیا ہے۔ سوشلسٹ ممبروں نے اس ریزولیشن کی مخالفت کی۔

قادیان میں نیلامی

قادیان میں پچھلے جمعہ کی طرح اس جمعہ کی نماز کے بعد پھر نیلامی ہو گی۔ میز کرسی چارپائی وغیرہ

آپ جن اشیاء کو استعمال نہیں کرتے انکو ادھر ادھر پھینک کر ضائع نہ کریں۔ بلکہ بروز جمعرات سلیم اللہ خان کمیشن ایجنٹ احمدیہ چوک قادیان کے سپرد کر دیا کریں

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی ۔